سوال

(274)امام پر بدنیتی اور اختلافات کی وجہ سے قریب قریب مساجد بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جامع مسجد کے محلہ دار پانچ وقت کے نمازیوں میں سے چند اشخاص اپنے پش امام پر بہ سبب بدنیتی وفتنہ اندوزی وتفریق بین المسلمین خروج کر کے سو سوا سو قدم پر علیحدہ مسجد بنوا کر جدا جماعت وجمعہ پڑھنے لگے ہیں۔ پس ان لوگوں کا کیا حکم ہے اور یہ کام شرع میں جائز ہیں یا نہیں؟ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم (۱) جنین مسجد حکم مسجد ضرار است زیرانکہ این مسجد محض بغرض نفسانیت وعداوت وضرر مسجد قدیم تیار شدہ دور مسجد ضرار نماز خواندن جائزنیست اللہ عزوجل درقرآن شریف میفرماید

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ

ودر تفسیر معالم التنزیل نوشتہ

قال عطاء لما فتح اللہ علی عمر الامصار أمر المسلمین ان یبنوا المساجد وأمرھم ان لا یبنوا فی مدینتھم مسجدین یضار أحدھما صاحبہ ودر تفسیر مدارک نوشتہ قیل کل مسجد بنی مباھاة اوریاء او سمعة او لغرض سوی ابتغاء وجہ اللہ أو بمال غیر طیب فھولاحق بمسجد الضرار وصاحب تفسیر احمدی می نویسد فالعجب من المشائخین المتعصبین فی زماننا یبنون فی کل ناحیة مسجدا طلباء للاسم والرسم واستعلاء لشانھم واقتداء بأبائھم ولم یتاملوا ما فی ھذاہ الایة من شناعة حالھم وسوء افعالھم انتھیٰ۔

(حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفا اللہ عنہما۔ فتاویٰ غزنویہ ص ۱۳)

(۱) ایسی مسجد مسجد ضرار کا حکم رکھتی ہے اس لیے کہ یہ مسجد صرف نفسانیت اور عداوت اور پرانی مسجد کو ضرر دینے کی غرض سے تیار ہوئی ہے اور مسجد ضرار میں نماز پڑھنی جائز نہیں ہے، اللہ عزوجل قرآن شریف میں فرماتا ہے تو اس میں کبھی نہ کھڑا ہو البتہ وہ مسجد کہ جس کے بنیاد پہلے دن سے ہی پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے نیز اس میں کھڑا ہونا بہت لائق ہے اور تفسیر معالم التنزیل میں لکھا ہے کہ عطاء نے کہا جب اللہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر شہروں کو فتح کیا تو آپ نے مسلمانوں کو مسجدیں بنانے کا حکم دیا۔ اور فرمایا کہ وہ اپنے شہر میں دو مسجدیں ایک دوسرے کو دکھ دینے کی غرض سے نہ بنائیں اور تفسیر مدارک میں لکھا ہے کہ کہا گیا ہے جو مسجد فخر و یا ریا یا شہرت یا اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے سوا کسی اور غرض کے لیے یا ناپاک مال کے ساتھ بنائی جاوے وہ بھی مسجد ضرار میں داخل ہے اور تفسیر احمدی والا لکھتا ہے کہ ہمارے زمانے کے متعصب بزرگوں سے تعجب ہے کہ وہ ناموری اور رسم اور اپنے

مرتبہ کی بلندی اوراپنے باپ دادوں کی پیروی کےلیے ہر کونے میں مسجدیں بناتے ہیں اورانہوں نے جواس آیت میں ان کے قال وافعال کی برائی ہے اس میں غور نہیں کیا۔ اللھم اغفرلکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیھم أجمعین

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02